مطبوعات

"سب رس" کا یادِ رفتگان نمبر حصہ ۲

ایڈیٹر پروفیسر حمید الدین شاہد۔ قیمت خاص نمبر ۳۰/- روپے۔ شائع کردہ: ایوانِ اردو ڈی/۳۳ ۱۳۳ بلاک "بی" تیموریہ۔ نارتھ ناظم آباد۔ کراچی ۳۳

ماہنامہ "سب رس" عمر کے لحاظ سے خاصا بزرگ رسالہ ہے۔ ایڈیٹر کو دیکھیں تو نزاکتِ شعر کی تصویر۔ صحت کا عالم یہ ہے کہ جہانِ علالت کی دور دور تک سیاحت کی۔ مگر تنہا یہ شخص جس کے جسم سے اس کی روح زیادہ قوی ہے، وقت کی ایسی پابندی سے رسالہ شائع کرتا ہے کہ شاید کئی بڑے بڑے ادارے اس ریت کو نہ نبھا سکیں۔ اور اب جو خاص نمبر سامنے ہے، اُسے دیکھ کر تو خیال آتا ہے کہ شاید ایڈیٹر صاحب سے اٹھ بھی نہ سکے۔ مگر بغیر کسی شور و غل کے اچانک جب یہ سامنے آیا تو سوچا کہ کہیں جنوں کا کوئی لشکر تو شاہد صاحب کے قابو میں نہیں۔ ۳۲، ۴۳ خادمانِ ادب کا تذکرہ ہے —— کچھ مطبوعہ چیزیں اور کچھ غیر مطبوعہ۔

"سب رس" کا وجود ایک کاغذی محفل کی طرح ہے۔ حمید الدین شاہد بہت اچھے ادبی و شعری رجحانات رکھتے ہوئے بھی اپنی کاغذی محفل کے دروازے سب پر کھلے رکھتے ہیں۔ نہ کسی سے لاگ، نہ لگاؤ۔ اِس محفل میں نہ وہ جتھہ بندی ہونے دیتے ہیں اور نہ ایک دوسرے کو کاٹتی ہوئی شخصی تدبیریں چلنے دیتے ہیں۔ یادِ رفتگان نمبر کو دیکھ کر ...... یہ اندازہ ہوتا ہے کہ پچھلے تھوڑے سے عرصے میں کتنی بہت سی علمی و ادبی شخصیتیں ہم سے جدا ہو گئی ہیں۔ مولانا عبدالعزیز میمن سے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ تک اور جعفر طاہر سے جوش ملیح آبادی تک سبھی کا تذکرہ موجود ہے ——

"یادِ رفتگان" حصہ سوم اپریل ۱۹۸۳ء میں شائع ہوگا۔

مختلف نقطہ ہائے نظر کی علمی و ادبی شخصیتوں کا یہ مختصر سا عجائب گھر خواص و عوام سب سے خراجِ توجہ لینے کا مستحق ہے۔